۶ ربیعُ الاول ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:80)

کب مُسکرانا چاہیے؟

- لیموں کے ذریعے شریر جنّات سے حفاظت 02
- ہاتھ کا اِشارہ سلام نہیں ہوتا 03
- اَذان کے دوران کھانا کیسا؟ 06
- کیا عورتیں دعوتِ اسلامی کو جوائن کرسکتی ہیں؟ 09

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کب مُسکرانا چاہیے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۱صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 10 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس پر 100 رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہدا کے ساتھ رکھے گا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کب مسکرانا چاہیے؟

سُوال: کن اَوقات میں مسکرانا چاہیے؟ اِس کی وَضاحت فرمادیجئے۔ (بلوچستان سے سُوال)

جواب: مسکرانے کا کوئی وَقْت مُقرَّر نہیں ہے، اَلْبَتَّہ اگر آپ کسی کی تعزیت کے لئے گئے ہوں، کسی کی میّت میں گئے ہوں یا کسی Serious (تشویش ناک حالت والے) مریض کی عِیادت کرنے گئے ہوں تو ایسے موقع پر مسکرانا نہیں چاہئے، بلکہ چہرے پر غَم کے آثار لائیں، کیونکہ یہ غَم کا ماحول ہے۔ اِسی طرح نَماز میں بھی مسکرانا نہیں چاہئے، اَلْبَتہ اِس سے نَماز نہیں ٹُوٹے گی۔ ہاں! ہنسنے سے نَماز ٹُوٹ جائے گی۔ ہنسنے کی تعریف یہ ہے کہ اِتنی آواز نکلے جو خود اپنے کان سُن لیں اور

---

1 ..... یہ رِسالہ ۶ رَبِیْعُ الْاَوَّل ۱۴۴۱ھ بمطابق 3 نومبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ''فیضانِ مَدَنی مذاکرہ'' نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ..... معجم أوسط، من اسمه محمد، ۵/۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵۔

www.dawateislami.net

دوسروں کو آواز نہ جائے۔ اگر دوسروں کو بھی آواز پہنچ جائے تو اُسے قہقہہ کہتے ہیں۔ اگر کسی بالغ شخص نے نماز میں قہقہہ مارا تو نماز کے ساتھ ساتھ وُضو بھی ٹُوٹ جائے گا۔[1] پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بکثرت مسکرانا ثابت ہے۔[2] صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کے ایسے اَقوال موجود ہیں کہ ہم نے جب بھی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا مسکراتے ہوئے پایا۔[3] اِس لئے مسکرانا چاہیے۔ مسکرانا مُردہ دِلوں کو زِندہ کرتا ہے۔ ہمارے ہاں لوگ مسکراتے نہیں ہیں، مجھے پُرانا تجرِبہ ہے کہ جب مُلاقات کی لائن لگتی ہے تو میں مسکرا کر مِلتا ہوں، لیکن بَعْض ہوتے ہیں جو جواب میں بھی نہیں مسکراتے، ایسا لگتا ہے کہ نہ مسکرانے کی قَسَم کھائی ہو۔ جو راہ نُما کم مسکرائے گا اُس کے پاس قوم کم جَمع ہو گی، جو راہ نُما، زِیادہ مسکرائے گا اُس کے ساتھ قوم بھی زِیادہ ہو گی۔

لیموں کے ذریعے شریر جنات سے حِفاظت

سُوال: کیا فریج یا گھر میں لیموں رکھنے کا کوئی فائِدہ ہے؟

جواب: بُزرگوں کا قول ہے کہ گھر میں لیموں ہوں تو شریر جِنّات نہیں آتے۔[4]

ٹرین حادِثے میں جَل کر مَرنے والا شہید ہوتا ہے؟

سُوال: جو لوگ ٹرین حادِثے میں جَل جاتے ہیں کیا وہ شہید ہوتے ہیں؟

جواب: شہید کی دو قسمیں ہیں: (1) شہیدِ فِقہی (2) شہیدِ حُکمی۔ شہیدِ فِقہی وہ ہوتا ہے جو جِہاد اور راہِ خُدا میں لڑتے ہوئے آلاتِ حَرب جیسے تلوار اور بندوق وغیرہ سے فوت ہو جاتا ہے۔[5] یُوں ہی جو شخص اپنی جان یا مال کی حِفاظت

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، ۶/ ۴۰۱ ملخصاً۔

2 ...... بخاری، کتاب الأدب، باب التبسّم و الضحک، ۴/ ۱۲۵، حدیث: ۶۰۹۲۔

3 ...... مکارم الأخلاق للطبرانی، ص ۳۱۹، حدیث: ۲۱۔

4 ...... لقط المرجان فی أحکام الجانّ، فصل بعثۃ النبی محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ... إلخ، ص ۱۰۳۔

5 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الشہید، ۳/ ۱۸۷-۱۸۹ ملخصاً۔ اِصطلاحِ فِقہ میں شہید اُس مسلمان عاقل بالغ طاہر کو کہتے ہیں جو بطورِ ظلم کسی آلۂ جارِحہ سے قتل کیا گیا اور نفسِ قتل سے مال نہ واجب ہوا ہو اور دُنیا سے نَفْع نہ اُٹھایا ہو۔ شہید کا حُکم یہ ہے کہ غسل نہ دیا جائے، ویسے ہی خُون سمیت دَفن کر دیا جائے۔ تو جہاں یہ حُکم پایا جائے گا فُقَہا اُسے شہید کہیں گے ورنہ نہیں، مگر شہیدِ فِقہی نہ ہونے سے یہ لازِم نہیں کہ شَہید کا ثواب بھی نہ پائے، صرف اِس کا مطلب اِتنا ہو گا کہ غسل دیا جائے و بس۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۸۶۰، حصہ: ۴)

www.dawateislami.net

کرتے ہوئے ڈاکوؤں کے ہاتھوں قتل ہو جائے وہ بھی شہیدِ فِقہی ہوتا ہے۔[1] ایسے شہید کو اُنہی کپڑوں میں بغیر غُسل دیئے دفنا دیا جاتا ہے۔[2] جبکہ شہیدِ حُکمی میں بہُت سارے شہید آجاتے ہیں، جیسے آگ میں جَل کر مَرنے والا، سانپ کے ڈسنے سے اِنتقال کر جانے والا اور دیوار کے نیچے دَب کر فوت ہونے والا وغیرہ۔[3] شہیدِ حُکمی کو شہیدِ سِرّی یا شہیدِ مَجازی بھی کہا جاتا ہے۔ ایسے شہید کو غُسل بھی دیا جاتا ہے اور کَفَن بھی پہنایا جاتا ہے۔[4] بہر حال! شہیدِ فِقہی ہو یا شہیدِ حُکمی دونوں کے لئے ثواب ہے اور مَغفِرت کی بَشارت ہے۔[5]

ہاتھ کا اِشارہ سَلام نہیں ہوتا

سُوال: گاڑی میں سَفَر کے دوران اگر کسی دوسری گاڑی میں اپنا شناسا نَظَر آجائے تو کیا اُسے ہاتھ کے اِشارے سے سَلام کر سکتے ہیں؟

جواب: ہاتھ کا اِشارہ سَلام نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ سَلام کا موقع ہے۔ سَلام اُس وَقت سُنّتِ مُؤَکَّدہ ہے جب کسی سے مُلاقات کے لئے جائیں۔[6] مُلاقات کے عِلاوہ چلتے پھرتے جو سَلام کیا جاتا ہے وہ اچّھا اور ثواب کا کام ہے، اُسے جاری رکھنا چاہئے، لیکن گاڑی میں سَفَر کے دوران کسی کو چیخیں مار کر ہاتھ کا اِشارہ کرنے یا اُس کے پیچھے بھاگنے کی حاجَت نہیں، ممکن ہے کہ اگر اُسے سَلام کریں تو گاڑیوں کے شور کی وجہ سے سَلام کی آواز ہی نہ پہنچے۔ اَلبتّہ اگر کوئی دوسرا آپ کو ہاتھ کا اِشارہ کرتا ہے تو جواباً آپ بھی اُسے اِشارہ کر دیں، تاکہ اُسے بُرا نہ لگے۔ ہتھیلی کے اِشارے سے سَلام کرنا یہودیوں کا طریقہ ہے اور اُنگلی کے اِشارے سے سَلام کرنا نصرانیوں کا طریقہ ہے۔[7] میں نے Chinese (چائنہ کے) غیر مسلموں

---

1. در مختار، کتاب الصلاۃ، باب الشھید، ۳/۱۸۹۔
2. فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل السابع فی الشھید، ۱/۱۶۸۔
3. ابو داؤد، کتاب الجنائز، باب فی فضل من مات بالطاعون، ۳/۲۵۲، حدیث: ۳۱۱۱۔
4. بہارِ شریعت، ۱/۸۶۰، حصہ: ۴۔
5. بحر الرائق، کتاب الجنائز، باب صلاۃ الشھید، ۲/۳۴۳۔
6. فتح القدیر، کتاب أدب القاضی، ۷/۲۵۶۔
7. فتاویٰ رضویہ، ۲۲/۳۰۸۔

www.dawateislami.net

کو دیکھا ہے کہ وہ ایک دوسرے کو سر جھکا کر سَلام کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں غیر مسلموں کی دیکھا دیکھی Good morning (آپ کی صبح اچھی ہو) کہنے کا رَواج بھی بڑھتا جارہا ہے۔ اگر کسی کی صُبح اچّھی ہو جائے تو دوپہر کا کیا ہوگا! یعنی Good morning کہنے والا دَراَصل یہ کہہ رہا ہے کہ تمہاری صُبح اچّھی ہو، After noon (یعنی دوپہر) کا بھلے بیڑا غَرق ہو جائے۔ ہمارا "سَلام" بہت پیارا، عُمدہ اور جامِع ہے، "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" یعنی تُم سَلامت رہو، تمہاری دُنیا، تمہارا مال، تمہاری جان، تمہارا اِیمان اور تمہاری آخرت سب سلامت رہیں۔ اِس لئے یہی سَلام کیا کیجئے اور اِسے چھوڑ کر کہیں مت جائیے۔ ہتھیلی وغیرہ کے اِشارے سے اگر کوئی سَلام کرتا ہے تو یہ ناجائز نہیں ہے، لیکن ہمیں غیروں کی نَقل سے بچنا چاہئے اور ہمارا ہر اَنداز مسلمانوں والا ہونا چاہیے۔

اِسلامی سَلام ہی سیکھنا اور کرنا چاہیے

سُوال: بَعض لوگ کہتے ہیں کہ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" عَرَبی ہے اور ہماری برادری میں زِیادہ اِنگلش کے الفاظ اور جُملے بولے جاتے ہیں، اِس لئے ہم سَلام کے بجائے Good morning وغیرہ کہتے ہیں، اِس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

(رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: پھر تو ایسوں کو چاہیے کہ نَماز بھی اِنگلش میں پڑھ لیا کریں، پھر قیامت کے دِن دیکھیں گے کہ وہ کہاں ہوتے ہیں اور ہم کہاں ہوتے ہیں! ہمیں ایسا کام کرنا چاہیے جس میں ہماری آخرت کا بھلا ہو۔ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" ہمیں اَحادیثِ کریمہ میں سکھایا گیا ہے،[1] اِسی طرح نَماز بھی عَرَبی میں سکھائی گئی ہے۔ بَعض لوگ ہوشیاری کرتے ہوئے جُمعہ کے عَرَبی خُطبے پر بھی اِعتِراض کرتے ہیں کہ "یہ ہمیں سمجھ نہیں آتا، اِس لئے اُردو میں یا ہماری زَبان میں ہونا چاہیے۔" ایسے لوگوں سے کوئی کہے کہ "یار! خُطبے سے پہلے آدھے ایک گھنٹے کا مولانا جو وَعظ فرماتے ہیں وہی آکر سُن لیا کرو" لیکن نہیں! وہ سُننے نہیں آئیں گے اور عَرَبی خُطبے میں ٹانگ اَڑائیں گے۔ حالانکہ جُمعہ کا خُطبہ عَرَبی میں دینا سُنّتِ مُتوارِثہ ہے۔[2] ایسے لوگوں کو

---

1 ...... بخاری، کتاب الایمان، باب إطعام الطعام من الإسلام، ۱/۱۶، حدیث: ۱۲۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۸/۲۸۷۔

www.dawateislami.net

نَماز بھی سمجھ نہیں آتی، تو کیا نَماز پڑھنا بھی چھوڑ دیں گے؟ یا نَماز بھی اُردو یا اِنگلش میں پڑھیں گے؟ سب کو "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" کہنا اور سیکھنا چاہیے۔ جُمعہ کا عَرَبی والا خُطْبہ بھلے نہ سیکھیں، لیکن اُس کو سُننے ضرور آیا کریں۔

بچیوں کو جُلوس میں لے جانا کیسا؟

سُوال: ربیعُ الاوّل کے جُلوس میں کس عُمر کی بچّیاں شرکت کر سکتی ہیں؟ (واہ کینٹ سے سُوال)

جواب: تین یا چار سال کی بچّی جسے گود میں اُٹھایا جا سکے اور وہ نَماز میں رُکاوٹ بھی نہ بَنْتی ہو اُسے لے کر جانا سمجھ آتا ہے۔ لیکن اِتنی عُمر کے بچّوں کو جُلوس میں لے جانا خود کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ بَعْض اَوقات جُلوس میں بھگدڑ مچ جاتی ہے یا فائرنگ ہو جاتی ہے، کوئی فوت ہو جاتا ہے یا کوئی اِنْتِقال کر جاتا ہے، بلکہ ہر سال کہیں نہ کہیں سے ایسی خبر آ ہی رہی ہوتی ہے، ایسے میں اپنی جان بچانا مشکل ہو جاتا ہے، بچّوں کو کہاں سنبھالیں گے!! اِس لئے بچّوں کی جان جوکھم میں ڈالنے سے بہتر ہے کہ اُنہیں جُلوس میں نہ لے کر جائیں۔

عَورَت کا اپنی بہن کے داماد کے ساتھ عُمرے پر جانا کیسا؟

سُوال: میری خالہ اور اُن کا داماد عُمرے پر جا رہے ہیں، کیا میری اَمّی جان اُن کے ساتھ عُمرے پر جا سکتی ہیں؟

(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: مَسئلہ عُمرے یا حَج کا نہیں ہے، بلکہ شَرْعی سَفَر کا ہے۔ مِثال کے طور پر اگر کوئی عَورَت مکّہ شریف میں رہتی ہو تو اُسے حج یا عُمرہ کرنے کے لئے کسی مَحْرم کی حاجت نہیں ہے،[1] کیونکہ وہاں سب چیزیں قریب ہیں۔ اِسی طرح اگر کوئی عَورَت کراچی میں رہتی ہو اور اُسے حیدر آباد جانا ہو تو چونکہ یہ ڈیڑھ یا پونے 200 کلو میٹر کا سَفَر ہے (جو شَرْعی سَفَر یعنی 92 کلو میٹر سے زِیادہ ہے)، اِس لئے بغیر مَحْرم کے سَفَر کرنے کی اِجازت نہیں ہو گی،[2] اگر اکیلے سَفَر کیا تو گُناہ گار ہو گی۔ حُرمتِ مُصاہَرت کے حساب سے داماد اپنی ساس کا مَحْرم ہوتا ہے، اِس لئے ساس اپنے داماد کے ساتھ عُمرے پر جا سکتی ہے،[3]

---

1 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب المناسک، الباب الاول فی تفسیر الحج وفرضیتہ... الخ، ۲۱۹/۱ ماخوذاً۔

2 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الخامس عشر فی صلاۃ المسافر، ۱/ ۱۴۲۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۱۰۴۴، حصّہ: ۶ مفہوماً۔

www.dawateislami.net

لیکن آپ کی امّی جان آپ کی خالہ کے داماد کی مَحرم نہیں ہیں، اِس لئے یہ اُن کے ساتھ عُمرے پر نہیں جاسکتیں۔ مَحرم کے ساتھ سَفَر کرنے میں بھی ایک قید، یہ ہے کہ مَحرم قابلِ اِطمینان ہو، اگر مَحرم فاسق، فاجِر، جَرِی، بے باک اور بدکار قسم کا ہو تو بھلے وہ سگا بیٹا یا بھائی ہو اُس کے ساتھ سَفَر کی اِجازت نہیں ہوگی کہ ہوسکتا ہے وہ اپنی ماں یا بہن کو ہی داؤ پر لگا دے۔ اگر مَحرم نابالغ، ناسمجھ ہو تو اُس کے ساتھ بھی سَفَر نہیں ہوسکتا،[1] کیونکہ وہ اُسے سنبھال نہیں سکتا، اِس لئے وہ بھی قابلِ اِطمینان نہ ہوا۔

نفل صدقہ کہاں خرچ کیا جائے؟

سُوال: میں اپنی روز کی Sale (بِکری) میں سے ایک فیصد اللہ پاک کی راہ میں نکالتا ہوں، یہ رَقم کہاں کہاں خَرچ کی جاسکتی ہے؟ (سیالکوٹ سے سُوال)

جواب: یہ نیک کام ہے۔ یہ پیسے آپ مَسجد میں دے سکتے ہیں، اِس کی نیاز بھی کرسکتے ہیں، اِسی طرح کسی غریب اور مسکین کو بھی دے سکتے ہیں۔ اگر یہ نَفْل صَدَقہ اِتنا جمع ہوجائے کہ زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچ جائے اور آپ کے پاس رکھے رکھے اِس پر سال گُزر جائے تو زکوٰۃ کی شرائط پائی جانے کی صُورت میں اِس کی زکوٰۃ بھی دینی ہوگی۔[2]

”مَدَنی بیٹا“ فرمانے کی وضاحَت

سُوال: آپ نے ”فیضانِ نماز“ کتاب اِسی ربیعُ الاوّل شریف میں پڑھنے والے مَدَنی بیٹوں کے لئے دُعا فرمائی ہے، میں نہ ”مَدَنی“ ہوں اور نہ ہی مَدَنی کام کرسکتا ہوں، تو کیا میں ”فیضانِ نماز“ پڑھ کر آپ کے مَدَنی بیٹوں میں شامل ہوسکتا ہوں؟

جواب: ہمارے جامعۃُ المدینہ سے جو فَراغت حاصل کرتے ہیں اُنہیں مَدَنی کا Title (لَقَب) مِلتا اور ”مَدَنی“ کہا جاتا ہے۔ ”مَدَنی بیٹا“ نہیں کہا جاتا۔ بڑی عُمر کے لوگ عُموماً چھوٹوں کو ”بیٹا“ کہہ کر پُکارتے ہیں تو میں ”مَدَنی بیٹا“ کہہ کر پُکار لیتا ہوں، اِس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ کوئی دعوتِ اسلامی والا ہو یا مَدَنی کام کرتا ہو، مَدَنی بیٹوں میں سبھی آجاتے ہیں۔

اَذان کے دَوران کھانا کیسا؟

سُوال: اَذان ہو رہی ہو تو کیا کھانا کھاسکتے ہیں؟

---

1 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب المناسک، الباب الاول فی تفسیر الحج وفرضیتہ... اِلخ، ۱/۲۱۹ ماخوذاً۔

2 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الزکاۃ، الباب الاول، ۱/۱۷۲-۱۷۵ ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

جواب: اگر پہلے سے کھا رہا ہے تو جاری رکھنے میں کوئی حَرَج نہیں ہے۔ اِفطاری کے بارے میں حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا ہے کہ اَذان ہو رہی تو اِفطار بھی جاری رکھی جائے، کیونکہ پھر مغرب کی نَماز بھی ادا کرنی ہے۔[1] اگر شِدَّت کی بھوک لگی ہو جس سے نَماز میں دِل نہ لگے تو ایسی صُورت میں کھانا کھا کر ہی نماز ادا کرنی چاہیے۔

(**امیرِ اہلِ سُنَّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مُفتی صاحب نے فرمایا:) اگر کھانا ٹھنڈا ہونے یا خراب ہونے کا ڈر نہ ہو، یوں ہی کوئی عُذر بھی نہ ہو تو ایسی صُورت میں پہلے اَذان کا جواب دینا بہتر ہے۔[2]

طویل اَذان دینا کیسا؟

سُوال: بَعض جگہوں پر دیکھنے میں آتا ہے کہ اذان بہُت لمبی دی جاتی ہے، ایسا کرنا کیسا؟[3]

جواب: دَراَصل اگر مؤذِّن صاحب کی آواز اچّھی ہو اور ایک دو بندے تعریف کر دیں کہ "آپ کیا اَذان دیتے ہیں، ہم تو مدینے پہنچ جاتے ہیں" تو پھر ایسی اَذان ہوتی ہے کہ کوئی اَذان کا جواب نہیں دے سکتا۔ اَذان درمیانی رفتار سے دینی چاہئے، ہر جُملے کے بعد اِتنا فاصلہ دینا کہ سُننے والا جواب دے سکے مُسْتَحَب ہے۔[4] اَذان اگر طویل ہوتی ہے تو جواب دینے والا تھوڑا سُستی میں آجاتا ہے۔ ہر چیز میں مِیانہ رَوِی اچّھی ہوتی ہے۔ بَعض لوگ تو اِتنی جلدی اَذان دے لیتے ہیں کہ بندہ جواب ہی نہیں دے پاتا۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ موقع اور جگہ کے حساب سے اَذان کا انداز مختلف ہو جاتا ہے، جیسے مسجد چھوٹی ہو، نَمازی کم ہوں اور آواز دُور تک نہ جاتی ہو تو وہاں کی اَذان کا انداز الگ ہو گا۔ ہفتہ وار اِجتماع کی اَذان کا انداز جُدا ہو گا۔ یُوں ہی رَمضان شریف کی راتوں یا بڑی راتوں میں اَذان کا اَنداز مُنْفرِد ہو گا۔ جس طرح نعت خواں یا مقرِّر کی آواز حاضِرین کی تعداد کے حساب سے Up down (اُوپر نیچے) ہوتی ہے ویسے ہی اَذان کی آواز کا بھی حساب ہوتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر ایکو ساؤنڈ (Echo Sound) لگا ہوا ہو اور مجمع بہُت زِیادہ ہو تو نعت خواں کا گلا اُچھل پڑتا ہے، ایسی آواز

---

1 ..... مراٰۃ المناجیح، ۳/۱۵۴۔

2 ..... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الأذان، الفصل الثانی، ۱/۵۸ ماخوذاً۔

3 ..... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

4 ..... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثانی فی الأذان، الفصل الثانی، ۱/۵۶۔

www.dawateislami.net

نکالتا ہے کہ بس! اور سُبْحٰنَ اللہ کی صدائیں لگنا شُروع ہو گئیں تو پھر نعت خواں اُڑنا شُروع کر دیتا ہے۔ لیکن اگر کوئی داد دینے والا یا لِفٹ کروانے والا نہ ہو تو نعت خواں جلدی مائیک (Mike) چھوڑ دیتا ہے۔ اگر کوئی نعت خواں پیسوں کا شوقین ہو تو اُس کی آواز پیسوں کے حساب سے Up down ہوتی ہے۔ **"اپنا اپنا نصیب۔"** یہ سب مُشاہَدہ ہے۔ اب اِسے حُبِّ جاہ[1] کہا جائے یا نفسیاتی اَثَر کہا جائے یا کچھ اور کہا جائے!! ہر ایک کو اپنے دِل پر غور کر لینا چاہئے۔ جس نعت خواں کی نظر ثَواب پر ہو گی وہ آنکھیں بند کر کے پڑھتا رہے گا کہ "جن مصطفےٰ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہم سُنا رہے ہیں بس وہ ہمیں سُن لیں۔" اب ایسا جذبہ کہاں سے لائیں! اللہ و رَسول کی رِضا کے لئے پڑھنے والے نعت خواں اب مَزاروں میں چلے گئے ہیں، خَتْم نہیں ہوئے لیکن بہت کم ہو گئے ہیں، نظر نہیں آتے۔ اگر نعت خواں اپنی آنکھ بند رکھے تو اِس میں فائدہ ہے، مدینے کا یا سبز گُنبد کا تصوُّر کر کے آنکھ بند کرے اور پڑھنا شُروع کر دے۔ آنکھیں کھلی رکھے گا تو نظر پڑے گی کہ 10 کا نوٹ آیا ہے یا 100 کا آیا ہے یا 500 کا آیا ہے، پھر اُسی حساب سے آواز کا اُتار چڑھاؤ ہو گا۔ **"دیکھنا ہے تو مدینہ دیکھئے، نوٹوں کا نظّارہ کچھ نہیں۔"** میں ایسا سب کو نہیں کہہ رہا لیکن جسے یہ باتیں سُن کر غُصّہ آ رہا ہو وہ سمجھ لے کہ وہ پکڑا گیا ہے، ہمارا اِس طرح کا بولنا بھی بَعْض لوگوں کو اِمتحان میں ڈال دیتا ہے، حالانکہ ہم تو اِصلاح کے لئے بول رہے ہوتے ہیں۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ ہماری باتیں سُن کر کہتا ہے کہ "ہاں! صحیح بول رہا ہے۔" اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اُسے نہیں کرنا چاہئے، اللہ پاک کے اَجر پر نظر رکھیں، بیڑا پار ہے۔ جنّت سے بڑھ کر کیا دولت ہے! اگر نعت پڑھنے سے جنّت ملتی ہے تو لاکھوں کروڑوں روپے، آخ تھو، کسی کام کے نہیں ہیں۔ اگر اللہ پاک راضی ہوتا ہے، پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خُوشی ملتی ہے تو پھر دولت کا کیا کرنا! دولت اپنے قَدموں میں لوٹے گی۔ جس کا عَمَل ہو بے غرض اُس کی جزا کچھ اور ہے۔ اللہ پاک اِخلاص نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دِل آزاری کرنے والے کے بارے میں کسی کو بتانا کیسا؟

سُوال: اگر ایک شَخْص نے دوسرے کی دِل آزاری کی ہو تو کیا دوسرا یہ بات کسی کو بتا سکتا ہے؟

---

[1] ...... شہرت و عزّت کی خواہش کرنا حُبِّ جاہ کہلاتا ہے۔ (إحیاء العلوم، کتاب ذم الجاہ والریاء، ۳/۳۳۹ ماخوذاً۔ احیاء العلوم (مترجم)، ۳/۸۲۲)

www.dawateislami.net

جواب: بِلا وجہ کسی کی دِل آزاری کرنا گُناہ اور خلافِ شَرع کام ہے۔[1] جس نے کسی کی دِل آزاری کی اُس میں یہ عَیب آگیا، اب بِلا ضَرورت کسی سے اِس عَیب کا ذِکر کرنا غیبت کہلائے گا۔[2] اگر آپ دِل آزاری کرنے والے کو خُود نہیں سمجھا سکتے، اِس لئے آپ نے اُس کے والِد یا اُستاذ وغیرہ کو یہ بات بتائی، تاکہ وہ اُس کی اِصلاح کریں تو اِس میں حَرَج نہیں ہے۔[3] اِسی طرح آپ نے کسی پر Case (مُقدَّمہ) کیا تو تھانے میں جاکر آپ کو بتانا پڑے گا کہ اِس نے ایسا ایسا کیا تھا تو یہاں بتانے میں بھی حَرَج نہیں ہے، کیونکہ یہ وہ گُناہوں بھری غیبت نہیں ہے جو ہمارے ہاں اپنی بھڑاس نکالنے اور دوسرے کی بُرائی کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔

ٹینک صاف کرنے کے لئے پانی ضائع مت کیجئے

سُوال: میں ٹنکی کا کام کرتا ہوں، اکثر لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا ٹینک صاف کر دیں، اور ٹینک میں کافی پانی ہوتا ہے جو ضائع کرنا پڑتا ہے، اگر اُن کو کہیں کہ کل ٹینک صاف کروالیجئے گا تو کہتے ہیں کہ ”پانی ضائع کر کے ٹینک صاف کر دیں۔“ کیا ہمیں وہ پانی ضائع کرنا چاہیے؟

جواب: مَاشَآءَ اللہ! یہ خوفِ خُدا والے معلوم ہوتے ہیں، ورنہ لوگ پانی بَہُت ضائع کرتے ہیں، خاص طور پر سردیوں میں اگر صرف ہاتھ ہی دھونا ہو تب بھی پائپ کا سارا پانی بہا کر گرم پانی سے ہاتھ دھوتے ہیں۔ اگر ٹینک میں پانی ہو اور صاف ستھرا، پاک اور قابلِ اِستعمال ہو تو صفائی سے پہلے اُسے پھینکنے کے بجائے کسی چیز میں نِکال لیا جائے یا پہلے سارا پانی اِستعمال کر کے خَتم کیا جائے اور پھر صفائی کروائی جائے۔ پانی بِالکُل ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

کیا عَورتیں دعوتِ اِسلامی کو جوائن کر سکتی ہیں؟

سُوال: کیا عَورتیں دعوتِ اِسلامی کو جوائن کر سکتی ہیں؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

---

1. ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۴ / ۳۴۲۔
2. ...... بہارِ شریعت، ۳ / ۵۳۲، حصہ: ۱۶۔
3. ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹ / ۶۷۳۔

جواب: میں بارہا کہہ چکا ہوں کہ ہمارے ہاں گنتی کا نِظام نہیں ہے، یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ اِسلامی بھائی زیادہ ہیں؟ یا اِسلامی بہنیں زیادہ ہیں؟ لاکھوں اِسلامی بہنیں دعوتِ اِسلامی سے وابستہ ہیں اور اِن کے ہزاروں اِجتماعات ہوتے ہیں۔ اِن کے باقاعدہ آٹھ مَدَنی کام ہیں جس طرح اسلامی بھائیوں کے 12 مَدَنی کام ہیں۔ اِن کے 63 مَدَنی اِنعامات ہیں جس طرح اِسلامی بھائیوں کے 72 مَدَنی اِنعامات ہیں۔ اِن کے بھی مدرسۃُ المدینہ بالِغات اور جامعاتُ المدینہ لِلْبَنات ہیں۔ اِسلامی بہنوں کے شریعت کورس، نَماز کورس اور اِس کے علاوہ دیگر کورسز بھی ہوتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کی رَحمت سے ہمارا اِسلامی بہنوں میں بھی بہت کام ہے۔ آپ بھی اپنے گھر کی خواتین کو دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کریں۔ (1)

بُخار کی شِدّت کے باعِث ہاتھ لگانا مُشکِل

ایک شخص نے (بُخار کی حالت میں) رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے جَسَدِ اَطْہر کو ہاتھ لگایا (جیسے عُموماً عِیادت کرنے والے ہاتھ لگا کر بُخار کی شِدّت معلوم کرتے ہیں) اور عرض کیا: اللہ کی قسم! آپ کے بُخار کی شِدّت کی وجہ سے میں ہاتھ نہیں لگا پا رہا۔

(مسند احمد، ۴/۱۸۷، حدیث: ۱۱۸۹۳–نسیم الریاض، ۶/۱۲۲)

حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا تو اُس وَقت پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم شدید بُخار میں مبتلا تھے۔ میں نے جسمِ اَنور کو چُھوا اور عَرض گزار ہوا: یَارسولَ اللہ! آپ کو تو بہت تیز بُخار ہے۔ ارشاد فرمایا: ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بُخار ہوتا ہے۔ میں نے پوچھا: کیا اس کا سَبَب یہ ہے کہ آپ کو دُگنا اَجر ملتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ہاں۔ (بخاری، ۴/۹، حدیث: ۵۶۶۰)

---

(1)..... پاکستان اور بیرونِ مُلک کی اِسلامی بہنوں کی جانِب سے دی گئی ”اکتوبر 2019 “کی مَدَنی کاموں کی کارکردگی مُلاحظہ کیجئے: اِنفرادی کوشش کے ذریعے مَدَنی ماحول سے منسلک ہونے والی اِسلامی بہنوں کی تعداد: 8952۔ روزانہ گھر درس دینے / سُننے والی اِسلامی بہنوں کی تعداد: 84150۔ روزانہ امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان / مَدَنی مذاکرہ سُننے والی اِسلامی بہنوں کی تعداد: 96241۔ مدارِسُ المدینہ (بالغات) کی تعداد: 4489۔ مدارِسُ المدینہ (بالغات) میں پڑھنے والیوں کی تعداد: 46433۔ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماعات کی تعداد: 10477۔ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماعات میں شرکت کرنے والیوں کی تعداد: 385482۔ ہفتہ وار عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کرنے والیوں کی تعداد: 28173۔ ڈویژن سطح پر لگنے والے ماہانہ مَدَنی حلقوں کی تعداد: 1038۔ مَدَنی حلقوں میں شرکت کرنے والیوں کی تعداد: 23595۔ وُصول ہونے والے مَدَنی اِنعامات کے رسائل کی تعداد: 70594۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	نفل صدقہ کہاں خرچ کیا جائے؟	6
کب مسکرانا چاہیے؟	1	”مَدَنی بیٹا“ فرمانے کی وضاحت	6
لیموں کے ذریعے شریر جنات سے حفاظت	2	اَذان کے دَوران کھانا کیسا؟	6
ٹرین حادِثے میں جَل کر مَرنے والا شہید ہوتا ہے؟	2	طویل اَذان دینا کیسا؟	7
ہاتھ کا اِشارہ سَلام نہیں ہوتا	3	دِل آزاری کرنے والے کے بارے میں کسی کو بتانا کیسا؟	8
اِسلامی سَلام ہی سیکھنا اور کرنا چاہیے	4	ٹینک صاف کرنے کے لئے پانی ضائع مت کیجئے	9
بچیوں کو جلوس میں لے جانا کیسا؟	5	کیا عورتیں دعوتِ اِسلامی کو جوائن کرسکتی ہیں؟	9
عورت کا اپنی بہن کے داماد کے ساتھ عُمرے پر جانا کیسا؟	5	❁❁❁	❁

ماخذ و مَراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
بخاری	امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ابوداود	امام ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث بیروت ۱۴۲۱ھ
معجم أوسط	سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۲ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی بدایونی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاوی الهندية	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
بحر الرائق	زین الدین بن ابراہیم ابن نجیم حنفی، متوفی ۹۷۰ھ	کوئٹہ
فتح القدیر	برہان الدین علی بن ابوبکر المرغینانی، متوفی ۵۹۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
إحياء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
لقط المرجان فی أحکام الجانّ	ابو الفضل عبد الرحمن سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مکارم الأخلاق للطبرانی	ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غوروفکر“ کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کرکے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی انعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

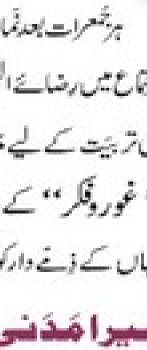

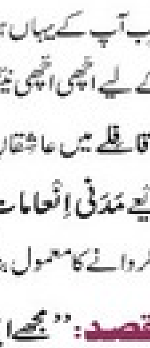
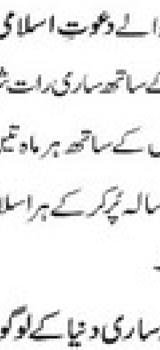
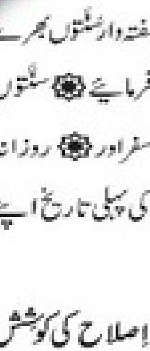

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net